افسانہ

توھم پرستی

از قلم..... انعم خان

مبارک ہو نوید صاحب آپکا بیٹا ہوا ہے. نرس نے کمبل میں لپٹے ہوئے ننھے سے وجود کو نوید کی گود میں دیتے ہوئے مبارکباد دی. نوید کی ماں نسرین اور بہن سفینہ بھی ساتھ تھیں. نوید نے بیٹا ماں کی گود میں دے دیا. ماشااللہ میرا چاند سا پوتا بالکل اپنے باپ پے گیا ہے دادی نے اپنے پوتے کی بلائیں لیتے ہوئے کہا. اماں مجھے بھی دیں ناں سفینہ نے چہک کر ننھے وجود کو اپنی گود میں لے لیا.

نسرین بی بی کی دو ہی اولادیں تھیں نوید اور سفینہ اور ان کے شوہر کئی سال پہلے روڈ ایکسیڈنٹ میں وفات پا گئے تھے. پانچ سال ہو گئے نسرین بی بی نے نوید کی شادی اپنی سہیلی سجیلہ کی بیٹی ماہم سے کی. پر ان پانچ سالوں میں نوید اور ماہم اولاد کی نعمت سے محروم رہے. آخر کار بہت منتوں مرادوں سے شادی کے چھٹے سال اللہ نے انہیں اولادِ نرینہ کی نعمت سے نوازا اس ننھے فرشتے کو پا کر سب بہت خوش تھے. اپریشن کے چوبیس گھنٹے بعد ماہم کو چھٹی مل گئی.

.بھوسب سے پہلے تم منے کو لے کر گھر میں داخل ہو آخر کو ہمارے گھر کو رونق تمہاری وجہ سے ملی ہے. نوید کی ماں نے ماہم کو آگے کرتے ہوئے کہا. ابھی ماہم نے گھر کے دروازے سے اندر قدم بھی نہیں رکھا تھا کہ سامنے سے ایک کالی بلی راستہ کاٹتے ہوئے بھاگی. رک جا ماہم نسرین بی بی نے ماہم کو ہاتھ سے پکڑ کر روکا. کالی بلی نے راستہ کاٹ لیا ہے یہ بدشگونی ہوتی ہے کوئی نقصان نہ ہو جائے. نوید تم ایسا کرو بچے اور ماہم کو لے کر ڈرائینگ روم کے دروازے سے اندر آ میں جا کر دروازہ کھولتی ہوں نسرین بی بی نے فکرمندانہ لہجے میں کہا. اماں کچھ نہیں ہوتا کوئی بدشگونی نہیں ہوتی مجھے یہیں سے اندر آنے دیں ماہم نے تھکن زدہ لہجے میں کہا. ماہم کیوں ضد کر رہی ہو اماں نے کہہ دیا تو مان لو آ میرے ساتھ نوید نے ماہم کو سہارا دیا اور اپنے ساتھ دوسری گلی میں لے آیا جہاں ڈرائینگ روم کا دروازہ کھلتا تھا.

سفینہ جلدی سے منے کی جگہ بنا اور ایک چھری لے آ کپڑے میں لپیٹ کر منے کے سرہانے رکھنی ہے اماں نے اپنی بیٹی کو آواز لگائی. اماں اس کی کوئی ضرورت نہیں چھری کا بھلا کیا کام بچے کے پاس ماہم نے ساس سے استفسار کیا. دیکھو بی بی تمہیں تو کچھ پتا ہے نہیں میں جو کرتی ہوں مجھے کرنے

السلام و علیکم

ہمیں اپنے نئے بلاگ (ویب سائیٹ) کے لئے رائٹرز کی ضرورت ہے۔ اگر آپ میں سے کوئی ممبر ناول، افسانہ، ناولٹ لکھنا چاہے تو ہم سے کانٹیکٹ کر سکتے ہیں۔ اپنی تحریر اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں بھیجیں۔ آپ کی بھیجی ہوئی کوئی بھی تحریر ضائع نہیں کی جائے گی اور ایک ہفتہ کے اندر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لئے ہمیں ای۔ میل کریں یا ان بکس میں میسج کریں۔

شکریہ

Email Address: - aatish2kx@gmail.com

دو. بلائیں بچوں کے پاس نہیں آتیں چھری رکھنے سے ماہم کی ساس نے ڈپٹ کر ماہم کو سمجھاتے ہوئے کہا.

اماں منے کا نام کیا رکھنا ہے نوید نے باہر جاتے ہوئے رک کر ماں سے پوچھا. عادل رکھ لیتے ہیں تمہارے بابا کا نام وہ تو اس دنیا سے چلے گئے اب ان کا پوتا دادا کا ہم نام ان کا نام روشن کرے گا. یہ سن کر ماہم کمرے سے باہر آئی اور کہا اماں یہ ضروری تو نہیں جو لوگ اس دنیا سے چلے جائیں ان کا نام دوبارہ رکھا جائے. میں احمد رکھوں گی اپنے بیٹے کا نام. اماں نے عادل کہہ دیا تو عادل ہی رکھا جائے گا منے کا نام نوید نے ڈانٹتے ہوئے بیوی کو چپ کروادیا. اچھا اماں میں مٹھائی لے آں یہ کہہ کر نوید چلا گیا.

. سفینہ ذرہ مجھے ناخن تراش دینا منے کے ناخن کاٹنے ہیں. بھابھی آج منگل ہے ناخن نہیں کاٹتے بدشگونی ہوتی ہے. سفینہ نے اپنا فلسفہ جھاڑا. سفینہ ایسا کچھ نہیں ہوتا تم لوگوں کے توہمات ہیں صرف میری عقل ان باتوں کو نہیں مانتی ماہم نے سفینہ کو سمجھانا چاہا. بھابھی آپ ان باتوں کو نہیں مانتی تو مت مانیں ہم تو مانتے ہیں. یہ کہہ کر سفینہ چلتی بنی. ماہم خود اٹھ کر ناخن تراش لے آئی اور منے کے ناخن کاٹے.

. ثمینہ میرے کمرے سے جھاڑو تو لگا دو کل نہیں آئی تم اتنا گند ہو رہا ہے. باجی اب تو شام ہونے والی ہے عصر کے بعد جھاڑو نہیں لگاتے ثمینہ) کام والی (نے ناصحانہ انداز میں کہا. تم جھاڑو لگاتی ہو یا لگاں تمہیں دو چار ماہم نے غصے سے ثمینہ کو دیکھتے ہوئے کہا. اچھا باجی میں لگا دیتی ہوں کوئی نقصان ہوگیا تو آپ ذمہ دار ہونگی ثمینہ کہتے ہوئے جلدی سے ماہم کے کمرے میں گھس گئی.

. اماں ہماری چھت پے کوا بول رہا ہے لگتا ہے آج کوئی مہمان آئیں گے سفینہ نے چہکتے ہوئے ماں کی گود میں سر رکھتے ہوئے کہا. ماہم یہ بات سن کر خود کو بولنے سے ناں روک پائی یہ سب توہمات ہیں اور کچھ بھی نہیں ہمارے دماغ کی اختراع ہیں یہ ان کی کوئی حقیقت نہیں خدارا آپ لوگ اس بات کو سمجھیں. اماں آپکی اور سفینہ کی ایسی باتیں سن سن کے میں تنگ آ گئی ہوں ماہم کو آج بہت غصہ آ رہا تھا. ہمارے اسلام میں توہم پرستی کا کوئی وجود نہیں. یہ پہلے وقتوں کے لوگوں کی من گھڑت باتیں ہیں. جن پر سب بغیر سوچے سمجھے عمل کرتے جا رہے ہیں. بی بی تم اپنا فلسفہ اپنے پاس ہی رکھو تو بہتر ہے. ماہم کی ساس نے اس کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی اسے ٹوک دیا. کیا صحیح ہے کیا غلط ہم خوب جانتے ہیں ہمیں مت سمجھا. جا اپنا کام کرو. اتنی باتیں سن کر ماہم اپنا سا منہ لے کر اندر کمرے میں چلی گئی.

. اماں میلے کپڑے اور بستر وغیرہ نکال دیں آج مشین لگوانی ہے ثمینہ آتی ہی ہوگی. ماہم نے ساس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا بہو آج جمعرات ہے مشین نہیں لگاتے نقصان ہو جاتا ہے.. اماں نوید کے سارے کپڑے میلے ہیں. کوئی نقصان نہیں ہوتا میں نے آج ہی مشین لگوانی ہے. باجی آج مت لگوائیں مشین خالہ ٹھیک کہہ رہی ہیں مشین خراب ہو جاتی ہے ثمینہ دروازے سے یہ کہتے ہوئے نمودار ہوئی. تم اپنا فلسفہ مت جھاڑا کرو ماہم نے ڈانٹتے ہوئے ثمینہ سے کہا نکالو مشین اور دھو کپڑے کام چور کہیں کی.

WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1 PAKSOCIETY

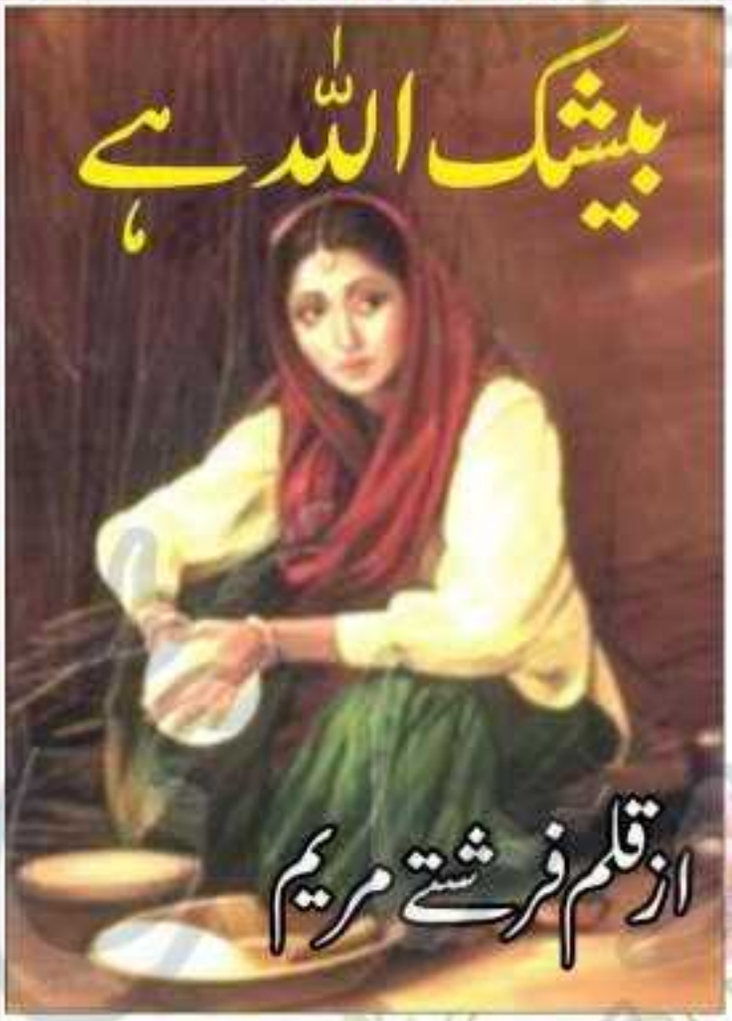

ماہم نے ساری زندگی ان توہمات کے شکار لوگوں میں گھرے رہنا ہے. کیونکہ کوئی اس کی بات پہ کان نہیں دھرتا مجبوراً ماہم کو چپ ہو جانا پڑتا ہے... پر ماہم اپنی کوشش جاری رکھے گی شائد زندگی کے کسی مقام پر وہ

یہ توہمات ہماری زندگی کا حصہ بن چکے ہیں. نہ صرف مشرق میں بلکہ مغرب میں بھی پڑھے لکھے ترقی یافتہ لوگ ان توہمات کا شکار ہیں. مغربی ممالک میں لوگ سیڑھیوں کے نیچے سے نہیں گزرتے ان کی کوشش ہوتی ہے کہ سیڑھیوں کے اطراف سے گزر کے جائیں . کیونکہ ان کے نزدیک سیڑھیوں کے نیچے سے گزرنے سے کوئی ناں کوئی مصیبت ضرور آتی ہے.

یہ توہمات کچھ بھی نہیں صرف ہماری ناقص العقلی ہے کہ ہم ایسی باتیں کرتے ہیں اور ان پہ یقین رکھتے ہیں. سوچنے کی بات ہے ماہم نے منگل کو منے کے ناخن کاٹے, شام کے وقت جھاڑو لگوائی اور جمعرات کو مشین بھی لگوائی اس کا تو کوئی نقصان نہیں ہوا.

بلی راستہ کاٹے, کوا بولے, آنکھ پھڑکے یہ کچھ نہیں ہوتا سب ناقص العقلی کی علامتیں ہیں. سوچ مثبت رکھیں بگڑے کام بھی سنور جائیں گے.

اے اللہ پاک ہمیں برے عقائد اور برے اعمال سے بچنے کی توفیق عطا فرما مین .

☆.....☆.....☆

فری نازیہ سے فون پر کہہ رہی تھی کہ سب کہہ رہے ہیں کہ تم بہنوں کے رشتے نہیں ہو رہے ہیں تم سے آٹھ دس سال چھوٹی لڑکیوں کے رشتے ہو گئے میں باہر صحن میں آ گئی اور اوپر آسمان کو دیکھ کر اللہ کو پکارا اور کہا تو کہاں ہے کیوں نہیں سن رہا اور وہ آواز کسی نے نہیں سنی سوائے اللہ کے اور جواب آیا اللہ اول آخر یہ تین لفظ صاف آسمان پر سفید رنگ میں لکھے نظر آئے اور میرے منہ سے بیشک تو ہے کے بجائے سبحان اللہ کہتے کھلی اور فری نے میری بڑبڑاہٹ سن کر جھنجھوڑ کر پوچھا کیا ہوا تمہیں میں خواب سے جاگ گئی اور کہا بیشک تو ہے

☆.....☆.....☆.....☆

WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1 PAKSOCIETY